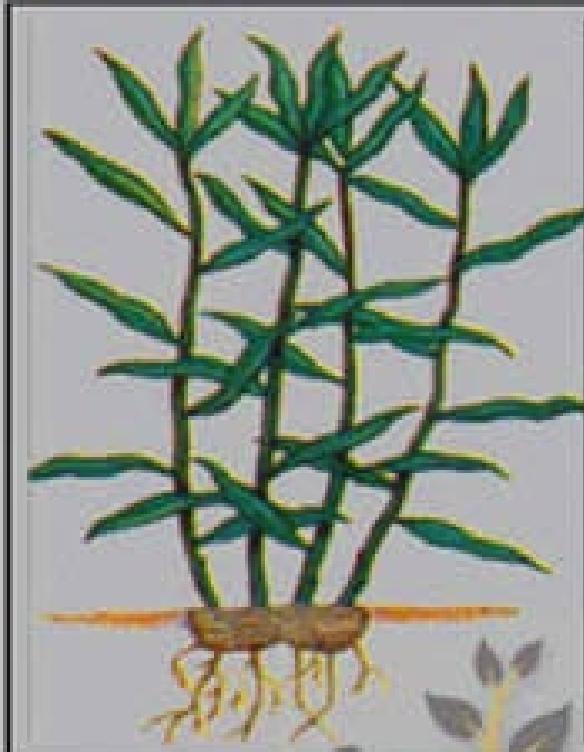




کرنے ہے۔ جوڑ دل کا درد کو کرنے میں مفید ہوتا ہے۔
یہ کھانے پر بخوبی، بختم، فائٹ۔ تے مزدود نسیان کے مرض
میں مفید ہے۔ اور کم ایگی اور سرف قدرت کے بخوبی

اورک - Ginger - (Zingiber officinale)



خواص میں سے جن میں کوربڑیاں کے ساتھ ڈال کر پکا کر
مرپھا کر کھایا جائے تو زیادہ مفید ہوتا ہے۔ گرم مزدود
ہڑپ کے لئے اس کا گیر استعمال مزدود ہوتا ہے۔

یہ فصل کس حد تک صاف بخش ہے؟ ہنجاب میں اس کی
کاشت زیادہ صاف بخش نہیں ہے۔ اس سے مکملًا یہاں
بچانے کے مقابلے میں ستا ہے۔ ہمارے باش استعمال
ہونے والے اور کم ایگی اور سرف قدرت میں اضافہ

خوار کی داروویاتی اہمیت: اورک نے ہمارے قدم و دلکش ہوتی
ہے۔ نظام بضم کی رطوبات میں افریقی پیدا کر کے قوت ہاضم کو
تعزیز کرنے ہے اور بھوک ہونے والے ہے۔ اورک کا مناسب استعمال
جسم سے رینے والی بلم کرنے ہے۔ جسم کے اندر پہنچانے والی
ذیبوں کا انتباہ بھی ہے۔ اورک میں آسٹھن ہوتی ہے۔ اسی
جهے سے یہ جنم کش ہونے کے ساتھ ساتھ ٹون کو بھی صاف
کرنا ہے۔ بخوبی خارجیں کے خلاف قوت ہے۔ مدافعت میں اضافہ





تو اس کی کامیابی کے امکانات بزندگا تھے ہیں۔

سے آتا ہے اس کی مخفی پیداوار نہ ہونے کے رہا ہے۔ گوا

آب و دواز کرم اور مرطوب آب دوا میں بہتر فراہم کرنا
بے نیاب کارم اور حلقہ موسم دستی چانے پر اور کاشت
کرنے کے لئے سازگار نہیں ہے۔ مگر جون کے گرم طبقہ موسم

موجودہ حالات میں متعاقی طور پر اچاکارس سے مخالف ماملہ کے
کافی دلوار ہے اس لئے فی الحال اس بات کو کہا جائے کہ مخالف کافی نصیلوں
میں ہٹا ہے۔

اہل نو سے اس کو تھان بھیگی ملکا ہے۔ مگر اور جون کے دروازے
اے پانی اور کھاد کی نیادوں سے نیا وہ مقدار ڈالی جائے نیادوں
بارشی موں سون بیزن میں امگی فصل ہو سکتی ہے۔ اگر جو ڈالی
اگت کے دروازے کم بارشوں کی وجہ سے نہایت کم رہے تو
اوکی فصل تھی بیداوار نہیں رہتی۔

پیداواری ماسک: زمینی تعامل اور زرخیزی کے ماسک
آپ بھاگی نہ سازگاری خصوصاً مگنی جون کا گرم اور ٹکٹک موم
اس کو چڑا کر دیتا ہے۔

ہمارے ہاں نیادوہ تر اور کچھ بھی، برماء، قعائی لینڈ ملٹی اسکر اور بھارت سے آتا ہے۔ چائے کی طرح اور کبھی بھی یہاں اگانے کی بجائے باہر سے مٹکوا استعمال ہے۔

زمین: عتای حقیقت سے پتہ چلا ہے کہ اورک میرا اور دریائی زمین میں بہتر افراد کی کثیر ہے۔ یعنی ناس والی اور سات یا اس سے کم تعامل والی زمین میں اس کی بہتر فصل پیدا ہو سکتی ہے۔ کفرانگی، زیادہ سمجھی اور بہت رحلی زمین اس کے لئے امناب ہے۔ جیسی زمین سڑاہری، سمجھی اور آلوکے لئے بہتر ہے ویسی میں اورک بھی اگلی پاہا سکتا ہے۔ اگر زمین میں 10 ان فی ایکڑ کے حساب سے کوئی کھاد داں کراورک کاشت کی جائے

کامیابی کے امکانات: بہباد میں وسیع یوں نے پر اعلیٰ کامیابی کا اور کچھ بھی اگر سمجھے کے کم امکانات ہیں۔ لیکن نہریں اور دریاؤں کے ساتھ ساتھ ایسی خلندی زمین جہاں سڑاچہ ری

اگاؤ پیاس فصل کم ہوتا ہے۔ جب تک نہیں تمہارا تمہارا اپھوٹ
اگاؤ (Sprout) آجیں تو کھت میں بھل کر دیں یہاں ہوا اور ک
بھل کر پا جائے تو اسی تمہارے ساں جاتے ہیں۔

وقت کاشت: بخاپ میں مارچ کا مہینہ اور کاشت کرنے
کے لئے زیادہ وزن ہے۔ وسط مارچ کے بعد کاشت کیا جائے
تو اس کا اگاؤ زیادہ ہوتا ہے۔ وسط اپریل تک کاشت
کیا جاتا ہے۔

شرجعہ: ایک کیلو اور کاشت کرنے کے لئے کم از کم 12 ہوں

کاشت کی چلتی ہے وہاں بجلی کی انی کا اور کام کیا جاتا ہے۔
ای طرح 5 ہزار اونچے امرداد، بولکات اور دلکی آم کے
بھر لے بانات کے اندر اور کامیابی کے ساتھ اکیو جا
سکتا ہے نیز اسے مری، جبلم، ایک، شکر گز، بیکوات اور کوئی
کے بعض علاقوں میں اکیو جاتا ہے۔ چونکہ معتدل درمطوب
آب دہنا طلب کرتا ہے اس لیے وحشی بخاپ میں دھرا دیں
کے ساتھ ساتھ خلا لامون، تصور اور شرپ قور کے گرد دفعہ میں
لیجی اور دلکھ بھلوں کے درمیان سائز کے بانات میں اس کی
کامیابی کے پھوکیات موجود ہیں لیجن وحشی بخاپ میں وسیع



تمہارا تمہارا اپھوٹ آنے پر اور کب بھل کیا جائے

15 منچ استعمال ہو سکتا ہے۔

کیا نہیں اس کی کاشت میں ہے۔

طریقہ کاشت: نیماتی مارٹ سے بھر بھر زم زم میں اور ک
کونیا دعست زیادہ دیتا تھن بیتل چڑھی اور چونکہ میٹلی کیاریں
میں بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ جزوی طور پر (Partially)
پھونے ہوئے بھوٹے ندوالی کے قابل یہ تین حصہ کی لائکن
میں نصف انچ کی لمبائی پر کاشت کر دیے جائیں۔ اگر زمین

چونکہ پھوٹا اور کے ان حصے اور مٹی لگج کا ٹھپ کر
کے مارچ کے بعد ان کم از کم 25 ہزار آنکھوں ۱۵۰۰ گرم
کے لگوئے ہفت دن بعد مرت طور پر میں دبائے جائیں۔
اس طریقے سے چن کی تیاری کا عمل بہت سہی رکھتا ہے۔

اگاؤ کے مسائل: اگر پھوٹے بغیر اور کاشت کر دیا جائے تو



انگڑ کے حباب سے پرے کی جا سکتی ہے اگر بار بار گوڈی کرنے کی بجائے ملٹی کے طریقے سے جی ہونیاں سخت و ملکی جائیں تو زیادہ بیباور دھنیاب ہوتی ہے۔

آپا شی: کاشت کے فراغہ پبل پانی لگا دیا جائے۔ اس کے بعد گری کی مناسبت سے ہب ضرورت آپا شی کی جائے۔ اور ک کماری پانی برداشت نہیں کرتی اس لئے نہری پانی سے آپا شی کرنے کی م daraش کی جاتی ہے۔

برداشت: پتے ٹک ہونے پر دبیر میں کھرپے یا کسی کی مدد سے اس کی برداشت کی جائے۔ برداشت کے دو مان اور کو رو ہونے سے پچلا جائے۔

ماد کینٹک ڈسکل اور قیمت کا تاریخ حاوہ

سردیں کے دوران اس کا رہنٹ زیادہ اور گرینس میں کم ہو جاتا ہے۔ جنگاب میں ہٹھڑ اور کٹن، بھارت اور سری لنکا سے مکھوا جاتا ہے۔ مقامی طور پر بیدا ہونے والے اور ک کا حصہ

قدرے بھاری میرا ہو تو رہ راست زمین پر کاشت کرنے کی بجائے از جملی فٹ چوڑی کٹلیجیں کے دلوں کھاروں پر کاشت کیا جائے۔

کھادیں: پچھے انکے حیزاںی یا کم زمینی تعامل والی زمین میں بھر ہونا ہے اور جنگاب میں حیزاںی دینوں کی دستیابی انہی کم ہے۔ لجن گور کھاہ، حیزاںی یا اصلاحی مرکبات ڈال کر جھوٹے یا نے پر وقتی طور پر زمینی تعامل کم کر کے اور ک اگلیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پر قاطیت، دامونیم سلیفت اور سلفراستعمال کر کے اور ک کو کامیابی کے ساتھ اگلایا جا سکتا ہے۔

جزی ہونیاں: اور ک کی جزیں گہری گوڈی کرنے سے جائز ہو سکتی ہیں اسیے جزی ہونوں سے پچاؤ کے لئے صرف علی (Superficial) گوڈی کا طریقہ اقتدار کیا جائے۔ دفع پیانے پر کاشت کی صورت میں بھائی کے ایک دن بعد ڈوآل گولڈ EC 960۔ سیجن (این میٹرو لکوو) 600 ملی لتر فی

ہوتے کہہ دو ہے۔ مقامی موری اور کچھا کس کافی منکھوں
ویگر فضلوں کے مقابلے میں کم منافع بخش ہتھوں ہے۔

نفع بخش کاشت کے اہم راتوں: اور کسی نفع بخش
کاشت کاری کے اہم راتوں میں مرطوب حالتِ دھنی زمین
کی مناسبت سے تقریباً موری کاشت کس، بھمل کر جائی ہوئیں
اور گرم و چمٹ کوں سے بچاؤ اور اسے بخاپ میں کاشت کئے
گئے جانے جتوںی مدد کے ساتھی ناقوس میں گاہ کرنے کا لاملا
چاہکا ہے۔

بیداواری اخراجات اور آمدن

مالیہ سالوں کے درواں والی زمین میں اور کچھا کس کافی
اکتوبر ۲۵۰ ۶۰ ۸۰ میلے روپے بنائے ہے۔ بہتر بیداواری
یعنی ہوتی ہیں ۷۵ اہونے کے ساتھ ساتھ اگر موگی مالاٹیں ہیں
سازگار رجنے ۱۰۰:۸۰:۸۰ میں اندک بیداواری ہے۔ میں
سے ۷۵ لاکھ روپے کیلئے چاہکتے ہیں۔

